اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 18-09-2022	اخبارات
1۔سیکورٹی اداروں کی قربانیوں سے بلوچستان میں امن واستحکام آرہاہے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔سبی کوئٹہ سیکشن کامتاثرہ پل ڈھائی ماہ میں بحال کردیاجائیگا،وفاقی وزیرخواجہ سعد رفیق	جنگ ودیگراخبارات
3۔چہلم کاجلوس سیکورٹی کےبہترین انتظامات کئے گئے،وزیرداخلہ ضیاءاللہ لانگو	جنگ دیگراخبارات
4۔پشتون اپنے کلچرکوفروغ دیکراغیارکی سازشیں ناکام بنائیں،زمرک اچکزئی	مشرق ودیگراخبارات
5۔صوبے بھرمیں پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کی برانچز قائم کرینگے،صوبائی وزیرنصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
6۔پانی میں گھرے متاثرین وبائی امراض کاشکارہونے لگے،صوبائی وزیرعمر جمالی	جنگ ودیگراخبارات
7۔صحت کے شعبے میں مربوط نظام کے ساتھ کام کرناہوگا،سیداحسان شاہ	مشرق ودیگراخبارات
8۔پاک فوج اورایف سی کی جانب سے امدادکیلئے 27 کلیکشن پوائنٹس قائم	جنگ ودیگراخبارات
9۔لیفٹیننٹ جنرل نگارجوہرکی متاثرین سیلاب سے ملاقاتیں،طبی سہولیات کاجائزہ لیا	جنگ ودیگراخبارات
10۔سیلابی پانی کوآبادی اورزرعی زمینوں سے جلدنکالنے کی کوشش ہے،محکمہ اریگیشن	جنگ ودیگراخبارات
11۔ہائی کورٹ سی ٹی ڈی اسامیوں کافزیکل ٹیسٹ دوبارہ لینے کاحکم	سینچری ودیگراخبارات
12۔بلوچستان حکومت سیلاب متاثرین کوفوری گھربناکردے،جرمن قونصل جنرل	انتخاب ودیگراخبارات
13۔صوبے میں 22عارضی تعلیمی مراکزقائم بین الاقوامی چلڈرن ایمرجنسی فنڈ	92ودیگراخبارات
14۔پی ڈی ایم کا26نکاتی اعلامیہ ہمارے موقف کی تصدیق ہے،محمودخان اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
15۔جمعیت کابلوچستان حکومت میں شامل ہونے کافیصلہ کابینہ میں ردوبدل متوقع	جنگ ودیگراخبارات
16۔متاثرین سیلاب کوجان لیوابیماریوں نے گھیرلیا،نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

فائرنگ وحادثات 4افرادجان کی بازی ہارگئے 2نعشیں برآمد10زخمی،6ماہ میں بچوں پرجنسی تشددکے 2211واقعات رپورٹ ہوئے،نوشکی پولیس کی کاروائی مغوی بازیاب تین ملزمان گرفتارگاڑی موٹرسائیکل موبائل فون برآمد،حب میں فائرنگ،نوجوان ہلاک،حب ندی سے لاش برآمد۔

عوامی مسائل

حکومت تاجرون پربوجھ کم ڈالے بلاجوازٹیکسزاوربجلی بلوں نے کمرتوڑدی،مرکزی تنظیم تاجران،گیس کی بندش کے خلاف کوئٹہ کے شہریوں کااحتجاج دھرنا ٹریفک معطل،ڈیرہ مرادجمالی خیمہ بستی میں سہولتیں مفقودسیلاب متاثرین بے یارومددگار۔

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18-09-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلابی صورتحال ہمارے لئے کڑا امتحان ھے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ لوگ ہمارے اپنے ہیں ان کی مکمل بحالی تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائیں گے متاثرین کو بلاتفریق سیاسی وابستگیوں سے ہٹ کر بحال کریں گے صوبائی وزیر عبدالرشید بلوچ، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس عبد الخالق شیخ بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر عابد حسین بی این پی مینگل کے ضلعی صدر میر حبیب اللہ اور جمعیت علماء اسلام کے تحصیل صدر خالد محمود سمیت علاقے کے معتبرین بھی شامل تھے آواران کی سیاسی قیادت نے صوبہ بھر بالخصوص آواران کی ترقی کیلئے وزیراعلیٰ کے اقدامات پر ان کا شکر ادا کیا اور وزیراعلیٰ کے دورے کے دوران ان کی جانب سے منصوبوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کو ایک اہم پیشرفت قرار دیا ملاقات میں آواران کے ترقیاتی منصوبوں گرلز کالج کی بحالی، لسبیلہ یونیورسٹی کیمپس کی تعمیر، ایل پی جی گیس پلانٹ کی توسیع، بیلہ آواران روڈ کی تعمیر ،انٹرن اساتذہ کی مستقلی اور پاسپورٹ آفس کی فعالی سمیت دیگر ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور وفاقی حکومت سے ایل پی جی پلانٹ کی توسیع پر بات کی جائے گی قمبورہ گاؤں میں متاثرہ سکولوں کی تعمیر نو کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ تعلیم کو انٹرن اساتذہ کی مستقلی کیلئے سمری ارسال کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے عوام کو ریلیف دینا ہے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو آواران بیلہ روڈ کی تعمیر پر جلد از جلد اجلاس منعقد کر کے کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ قوموں پر امتحان اور آزمائشیں آتی رہتی ہیں ایسے حالات میں تمام سیاسی وابستگیوں اور تعصبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کا دشت جهاں سیلاب نے غریبوں کا سب کچھ تباہ کردیا** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم سمیت تمام شعبوں میں سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Developing Awaran "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 1

سیکورٹی اداروں کی قربانیوں سے بلوچستان میں امن و استحکام آرہا ہے، وزیراعلیٰ بزنجو

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا پختہ عزم رکھتے ہیں، بیان، چہلم کے جلوسوں کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر شہروں میں شہداء کربلا کے چہلم کے جلوسوں کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر اظہار اطمینان کیا ہے جبکہ وزیراعلیٰ نے چہلم جلوسوں کی حفاظت کے لئے موثر انتظامات پر انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ پولیس لیویز ایف سی اور انتظامیہ شاباش اور مبارکباد کی مستحق ہے وزیراعلیٰ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے چہلم کے سب سے بڑے جلوس کو فول پروف سیکورٹی اور سہولتوں کی فراہمی پر ڈپٹی کمشنر ڈی آئی جی اور ایس ایس پی آپریشن کی کارکردگی کو سراہا ہے وزیراعلیٰ نے امن امان اور ہم آہنگی برقرار رکھنے میں مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام اور سول سوسائٹی کے موثر کردار کو بھی قابل تعریف قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی اداروں کی محنت اور قربانیوں کی بدولت آج بلوچستان میں دوبارہ سے امن و استحکام آرہا ہے بلوچستان کے عوام پاک فوج پولیس لیویز اور ایف سی کی قربانیوں کی دل سے قدر کرتے ہیں اور عوام حکومت اور سیکورٹی ادارے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا پختہ عزم رکھتے ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبے میں قائم امن کی فضاء ہر صورت برقرار رکھی جائیگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 SEP 2022 Page No. 2

صوبے بھر میں پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کی برانچز قائم کرینگے

نصیب اللہ مری

واحد گرلز کیڈٹ کالج جلد کام شروع کردیگا' اساتذہ کے جائز مسائل حل کر رہے ہیں' صوبائی وزیر تعلیم کا تقریب سے خطاب' طالبات میں لیپ ٹاپ بھی تقسیم کئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت کی تعلیمی اداروں پر خصوصی توجہ ہے اور جلد ہی صوبے کے ہر ضلع میں گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ کی برانچز قائم کی جائیں گی، یہ بات صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے گزشتہ روز گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ فار ویمن کوئٹہ میں طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت طلباء و طالبات کو تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف ہنر سکھانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی بجائے اپنے کیلئے روزگار پیدا کرسکیں، کوئٹہ میں طالبات کیلئے گرلز کیڈٹ کالج قائم کیا جارہا ہے جبکہ ہماری کوشش ہے کہ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ قائم کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں واحد گرلز کیڈٹ کالج جلد کوئٹہ میں کام شروع کردے گا جس کے قیام سے طالبات کو تعلیم کے بہتر موقع مل سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ تعلیمی اداروں اور اساتذہ کے تمام جائز مسائل حل کئے جائیں اساتذہ کو بھی چاہئے کہ وہ طلباء و طالبات کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ فار ویمن کوئٹہ کیلئے 2 بسیں فراہم کی جائیں گی اور کالج کی طالبات اور اساتذہ کو لانے کیلئے بسوں کے فیول میں بھی اضافہ کیا جائے گا، انسٹی ٹیوٹ میں اساتذہ کیلئے کوارٹرز بنائے جائیں گے اور طالبات کیلئے قائم ہاسٹلز میں سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے گا، تقریب سے ڈائریکٹر کالجز انجینئر محمد رفیق غلوئی، پرنسپل انجینئر عارفہ علی نے بھی خطاب کیا۔ پرنسپل عارفہ علی نے کہا کہ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ فار ویمن کوئٹہ میں طالبات کو مختلف ہنر سکھائے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں اور ادارے سے فارغ التحصیل طالبات مختلف اداروں میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ میں طالبات کو مختلف قسم کے شارٹ کورسز بھی کرائے جاتے ہیں حکومت گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ فار ویمن کو بی ایس کا درجہ دینے کیلئے اقدامات کرے، ڈائریکٹر کالجز انجینئر محمد رفیق غلوئی نے کہا کہ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ فار ویمن کوئٹہ میں صوبے میں طالبات کو ہنر سکھانے کا واحد ادارہ ہے جس میں طالبات ہنر سیکھنے کے بعد اپنے اہل خانہ کیلئے روزگار پیدا کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات میں حکومت بلوچستان کی جانب سے آج لیپ ٹاپ تقسیم کئے جارہے ہیں جو طالبات تعلیم کے حصول کیلئے ہتھیار کے طور پر استعمال کرسکیں گی۔ بعد ازاں صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے اور انسٹی ٹیوٹ کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔

چہلم کا جلوس' سیکورٹی کے بہترین انتظامات کئے گئے' مشیر داخلہ

کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا' پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے اقدامات قابل تعریف ہیں' ضیاء لانگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے چہلم کے جلوس کے دوران سیکورٹی کے بہترین انتظامات کو یقینی بنانے پر پولیس و ضلعی انتظامیہ کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہترین سیکورٹی انتظامات اور امن و امان کو یقینی بنانے پر ضلعی انتظامیہ، پولیس حکام، افسران اور جوان شاباش کے مستحق ہیں۔ یہاں جاری بیان میں مشیر داخلہ نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود صوبے میں چہلم کے جلوس کے حوالے سے کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا اور تمام جلوس اور مجالس پرامن ماحول میں منعقد ہوئے۔ انہوں نے محرم الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں علماء کرام کے کردار کو بھی سراہا اور انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے پر تاجر برادری اور شہریوں کے کردار کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ محرم کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں میڈیا نے بھی اہم کردار ادا کیا۔

پانی میں گھرے متاثرین وبائی امراض کا شکار ہونے لگے' عمر جمالی

حکمرانوں کو حالات کی سنگینی کا احساس کرنا ہوگا' سیلابی پانی کو راستہ نہ دینے سے مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے

اوستہ محمد (نامہ نگار) مشیر توانائی میر عمر خان جمالی نے کہا ہے کہ کچھ عناصر اپنے ذاتی مفادات کی خاطر سیلابی پانی کو راستہ نہ دے کر سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافے کا باعث بن رہے ہیں، حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے جعفر آباد اور صحبت پور میں فصلوں کو شدید نقصان پہنچا، اگر ہنگامی بنیادوں پر سیلابی پانی کو نکالنے کیلئے اقدامات نہیں کئے گئے تو گندم کی کاشت بھی ممکن نہ ہوسکے گی جس سے آنیوالے دنوں میں زرعی اجناس کی قلت کا مسئلہ درپیش ہوگا، سیلابی پانی کے نتیجے میں پورے علاقے میں وبائی امراض میں اضافہ ہو رہا ہے اور قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومت کو حالات کی سنگینی کا احساس کرنا ہوگا صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیلابی پانی کے باعث سڑکوں اور نہروں کے کناروں پر پناہ لئے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات میں وقت گزرنے کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے، گھروں سے باہر رہنے اور چاروں اطراف سے گندے پانی میں گھرے لوگ مختلف وبائی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے حکومتی امداد سے لوگوں کی ایک بڑی تعداد محروم نظر آرہی ہے ہزاروں لوگ اپنے گھر واپس جانے کے منتظر ہیں مگر پانی کی سطح کم نہیں ہورہی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے دیرپا اقدامات نہیں کئے گئے تو حالات مزید سنگین صورت اختیار کر جائیں گے موجودہ صورتحال اور ناموافق موسمی حالات میں متاثرین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ سیلابی ریلاب سے پہلے باغ ہیڈ کے علاقے میں داخل ہوا اب بھی سیلابی پانی اسی راستے سے نکل سکتا ہے لیکن جعفر آباد کی انتظامیہ کا کچھ پتہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے انہیں جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا تاکہ عوام تک حکومتی امداد نہ پہنچ سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 SEP 2022

Page No. 3

سبی کوئٹہ سیکشن کا متاثرہ پل ڈھائی ماہ میں بحال کردیا جائیگا، وزیر ریلوے

اسٹیشن اور ریلوے میوزیم کا دورہ، ملازمین سے ملاقات، کوئٹہ سے فلائٹ آپریشن میں اضافہ کیا جائیگا، سعد رفیق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے کوئٹہ اسٹیشن اور ریلوے میوزیم کا دورہ کیا، ملازمین سے ملاقات کی، ملک بھر سے رابطہ بحال ہونے پر اسٹیشن پر مسافروں کیلئے بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے کوئٹہ اسٹیشن اور ریلوے میوزیم کا دورہ کیا، اور ملازمین سے ملاقات بھی کی، انہوں نے اس موقع پر غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کمرشل انکروچمنٹس ختم کی جائیں، ریلوے تنصیبات کے اطراف میں سیکورٹی بہتر بنائی جائے گی، کوئٹہ اسٹیشن کی خوبصورتی بڑھانے کیلئے پلان ہیڈ کوارٹرز بھیجا جائے، ریلوے میں کوئی سیاسی بھرتی ہوئی نہ میرے ہوتے ہوئے ہو گی، کچے ملازمین کو مستقل بھرتیوں میں میرٹ کی بنیاد پر ترجیح دی جائے گی، سبی کوئٹہ سیکشن پر متاثرہ پل کی ڈیزائننگ ہو چکی ہے، اسیسمنٹ ایویلیوایشن بھی کر لی گئی ہے، انہوں نے کہا کہ کوشش ہے ڈھائی ماہ میں پل بحال کر لیں، بحالی کے لیے این ایل سی، صوبائی حکومت اور ریلویز مل کر کام کر رہے ہیں، جس طرح آپ سب مل کر کام کر رہے ہیں، پانی میں کام کرنیوالے گینگ مینوں کو خصوصی ادائیگی ہوگی، مگر آپ کی محنت اور جذبے کی قیمت ادا نہیں کی جا سکتی، آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں، ریلوے پر پہلا حق مزدوروں کا ہے، سیلابی صورتحال میں ریلوے قلیوں نے قابل قدر خدمات انجام دیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام کرنیوالے گینگ مینوں اور ریلوے قلیوں کی مالی اعانت کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عملہ تنصیبات کی مرمت اور جلد بحالی کے لیے تین شفٹوں میں کام کر رہا ہے۔ دریں اثناء وفاقی وزیر ہوابازی خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ کوئٹہ سے انٹرنیشنل و ڈومیسٹک فلائٹ آپریشن میں اضافہ کیا جائے گا، ہماری قومی ذمہ داری ہے کہ ملک کے دور دراز علاقوں کو فضائی رابطے سے منسلک کریں، ایئر پورٹ میں مسافروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئر پورٹ کے تفصیلی دورے کے موقع پر بات چیت میں کیا۔ اس موقع پر سول ایوی ایشن اور پی آئی اے حکام بھی موجود تھے، قبل ازیں سول ایوی ایشن اور پی آئی اے حکام نے وفاقی وزیر کو بریفنگ بھی دی۔ قبل ازیں وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق نے ایئر پورٹ پر مسافروں کے لئے سہولیات کا جائزہ لیا اور انہیں مزید بہتر بنانے کے لئے احکامات جاری کئے۔ انہوں نے کہا کہ معلوم ہوا ہے کہ ایک نجی ایئر لائن بھی اسلام آباد سے ہفتہ وار تین پروازیں چلا رہی ہے جبکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ دوسری نجی ایئر لائنز کو بھی کوئٹہ کے لئے فضائی آپریشن شروع کرنا چاہیے۔

MASHRIQ QUETTA

پشتون اپنے کلچر کو فروغ دیکر اغیار کی سازشیں ناکام بنائیں، زمرک اچکزئی

ہماری زبان وثقافت کو بقاء کا مسئلہ درپیش، پشتونوں کو دہشت گرد و انتہا پسند کے طور پر پیش کیا جارہا ہے

23 ستمبر کو پشتون ثقافتی دن جوش و جذبے کے ساتھ منا کر ثابت کریں کہ ہم زندہ قوم ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، وصوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پشتونوں نے اپنی ثقافت کو زندہ رکھنے کے لیے بہت طویل جدوجہد کی ہے پشتون ثقافت ہزاروں سالوں کا سفر کرکے ہم تک موجودہ شکل میں پہنچی ہے اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کے تحفظ کے لئے دن رات کام کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ 23 ستمبر کو پشتون ثقافتی دن جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے پشتون کلچر کے فروغ کیلئے دن رات کام کریں اور اغیار کی سازشوں کو ناکام بنائیں جو قومیں اپنی ثقافت سے لاپرواہ ہوتی ہیں تاریخ میں ان کے لئے کوئی جگہ نہیں ہوتی انہوں نے کہا کہ زبان اور ثقافت محبت کا درس دیتی ہے پشتونوں نے بحیثیت قوم اپنی ہزاروں سالہ تاریخ میں مختلف ادوار دیکھے عروج وزوال آتے رہے مگر پشتون ثقافت اور پشتو زبان نے اپنی بقاء کو یقینی بنایا آج ہم تاریخ کے ایک انتہائی نازک دور سے گزر رہے ہیں ایک طرف انٹرنیٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا انقلاب ہے جس پرانی زبانوں اور قوموں کا راج ہے۔

صحت کے شعبے میں مربوط نظام کیساتھ کام کرنا ہوگا، سید احسان شاہ

حفاظتی ٹیکہ جات کی ترویج میں پیڈیا ٹریشن اور گائناکالوجسٹ کا اہم رول ہے، وزیر

نجی کلینکس میں حفاظتی ٹیکے لگانے اور بچوں کی ویکسین کا عمل احسن اقدام ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات کی ترویج میں پیڈیا ٹریشن اور گائناکالوجسٹ کا ایک اہم رول ہوتا ہے، جب تک ہم مربوط نظام کے ساتھ کام نہیں کریں گے اور ایک دوسرے پروگرامز کے درمیان باہمی عمل........ بقیہ نمبر3 صفحہ 10 پر

نہ کیے جائیں گے تو بنیادی صحت کے محاذ پر پورے نہیں ہوسکے گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں حفاظتی ٹیکہ جات سے متعلق ایڈووکیسی اور رابطہ کاری ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ صوبائی وزیر صحت کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں ڈی جی ہیلتھ، پی پی ایچ آئی، ای پی آئی، ای او سی، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن بلوچستان، سوسائٹی آف گائناکالوجسٹ اینڈ ابسٹیٹرکس، ڈبلیو ایچ او، یونیسیف اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔ شرکاء صوبائی اور ضلعی سطح سے تھے، وزیر صحت نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے بلوچستان بھر میں 24/7 پیدائشی خوراک کے حفاظتی ٹیکے لگانے کے مراکز اور بچوں کے سرکاری اور پرائیویٹ کلینکس میں دوسری شفٹ کی ویکسینیشن کے لیے محکمہ صحت بلوچستان کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر نور محمد قاضی ناظم صحت بلوچستان نے کہا کہ ہماری قوم پہلے سے مفلوک الحال ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو صحت کی سہولیات بہم پہنچائیں۔ کم وسائل پر بھی ہم بہت کچھ کر سکتے ہیں اگر ہم موجود سہولیات سے فائدہ اٹھائیں۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی کوارڈینیٹر برائے حفاظتی ٹیکہ جات بلوچستان ڈاکٹر اختر علی بلیدی کا کہنا تھا کہ آج کے ورکشاپ کا مقصد یہ ہے کہ صوبائی اور ضلعی پیڈیاٹریشن اور گائناکالوجسٹ کو ای پی آئی پروگرام کو درپیش ان مسائل کو ان کے گوش گزار کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 4

پاک فوج اور ایف سی کی جانب سے امداد کیلئے 27 کلیکشن پوائنٹس قائم

سیلاب متاثرین کے نقصانات کے ازالہ اور بحالی کا سلسلہ بھی جاری ہے، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، بولان، سبی، ڈیرہ بگٹی، خضدار، لسبیلہ، آواران، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی، جعفرآباد، نصیرآباد، اور صحبت پور و دیگر علاقوں میں سیلاب متاثرین کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے سول انتظامیہ کی بھرپور مدد کر رہے ہیں۔ کوہلو، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 10 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں جہاں سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، بولان، ڈیرہ بگٹی، خضدار، آواران، جعفرآباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، اور صحبت پور میں 2,365 افراد میں راشن، 17221 پانی کی بوتلیں، خشک دودھ، جوس، گرم کپڑے، 168 خیمے وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کی خاطر کوئٹہ، چمن، لوشکی، اور دالبندین میں 27 کلکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ سیلاب متاثرین کے نقصانات کے ازالہ اور بحالی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ڈیرہ بگٹی اور سنگسیلا کے علاقے میں 40 گھروں کی مرمت کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں متاثرین کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 67 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 5,266 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمد و رفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈ کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔

سیلابی پانی کو آبادی اور زرعی زمینوں سے جلد نکالنے کی کوشش ہے، محکمہ اریگیشن

کٹس لگانے سے لوگوں کو مشکلات درپیش آئیں گی لیکن حالات معمول پر آنا شروع ہو جائیں گے، بیان

کوئٹہ (خ ن) محکمہ اریگیشن کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ جلد سیلاب کے پانی کو آبادی اور زرعی زمینوں سے نکالا جائے، تاکہ لوگ اپنے علاقوں میں دوبارہ آباد ہو سکیں، جب تک پانی ٹھہرا رہے گا تب تک مزید مشکلات پیدا ہوتی رہیں گی اس لئے ضروری ہے کہ سیلاب کے پانی کو محفوظ راستہ دیا جائے تمام راستوں کی مکمل بحالی اور سیلاب متاثرین کی دوبارہ اپنے علاقوں میں آبادکاری کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور سمیت دیگر حکام خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں، ان کے احکامات کی روشنی میں محکمہ اریگیشن کے انجینئرز اور دیگر عملہ عوام کی خدمت میں مصروف عمل ہے، محکمہ اریگیشن کے انجینئرز سول انتظامیہ کی مشاورت سے درست سمت میں پانی کو راستہ دیکر اوستہ محمد شہر کو سیلابی صورتحال سے محفوظ رکھنے اور دیگر علاقوں سے پانی نکالنے کے لیے جتن دے رہے ہیں ان شاء اللہ چند دنوں میں سیلابی پانی نکل جانے کے بعد حالات معمول پر آنا شروع ہو جائیں گے محکمہ کو بخوبی اندازہ ہے کہ کٹس لگانے سے لوگوں کو مشکلات درپیش آئیں گی مگر کچھ تکالیف کے بعد حالات میں بہتری آنا شروع ہو جائے گی ہم عوام سے تکلیف برداشت کرنے پر معذرت خواہ ہیں مگر ہمارے کیے گئے اقدامات بھی عوام کے وسیع مفادات میں ہیں۔ البتہ اوستہ محمد و دیگر ملحقہ علاقوں کے عوام متبادل راستہ استعمال کر سکتے ہیں اس وقت بھی لوگ مولا داد جیکب آباد اور خانپور گھرنگ روڈ کو اپنی آمدورفت میں استعمال لا رہے ہیں ان شاء اللہ یہ مین راستہ بھی پانی کا دباؤ ختم ہونے کے بعد آمدورفت کے لیے کھول دیا جائے گا۔

لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر کی متاثرین سیلاب سے ملاقاتیں، طبی سہولیات کا جائزہ لیا

مختلف میڈیکل کیمپس کا دورہ، نوزائیدہ بچوں اور حاملہ خواتین کو خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرین سے ملاقاتیں کیں، سیلاب متاثرین کیلئے مہیا کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لینے خود سندھ اور بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں پہنچ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق پاک افواج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سرجن جنرل نگار جوہر نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں نصیرآباد، صحبت پور اور ڈیرہ مراد جمالی میں آرمی کے مختلف فیلڈ میڈیکل کیمپس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے نوزائیدہ بچوں اور حاملہ خواتین کو خوراک کی فراہمی یقینی بنانے سمیت اہم ہدایات دیں، انہوں نے کہا کہ نوزائیدہ بچے اور خواتین سیلاب سے شدید متاثر ہوئے ہیں، نوزائیدہ بچوں اور حاملہ خواتین کو خوراک کی دستیابی یقینی بنائی جائے، انہوں نے دادو، جھڈو، بدین، حیدرآباد میں بھی فیلڈ میڈیکل کیمپس کا دورہ کیا۔ لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر نے آرمی پیرامیڈکس اور ڈاکٹرز سے ملاقات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بچوں اور خواتین کو ہر ممکن خوراک، اور طبی سہولتیں مہیا کی جائیں، سرجن جنرل نے کہا کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کی دستیابی بھی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے ڈاکٹرز کو ہیضہ، ٹائیفائیڈ کے متاثرین کو ویکسین لگانے کی ہدایت کی۔

چہلم کیلئے بہترین سیکورٹی انتظامات اطمینان بخش ہیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ

سی پی او آفس کا دورہ، آئی جی پولیس نے بریفنگ دی، ڈیٹا کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں جلوس کی براہ راست نگرانی کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر / خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان زاہد سلیم نے سی پی او آفس کا گزشتہ روز دورہ کیا۔ اس موقع پر آفسران نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کو ڈیٹا کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے ڈیٹا کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں چہلم کے جلوس کے مختلف روٹس کی براہ راست نگرانی کی، چہلم کے جلوس کی بخیریت و پرامن اختتام کی طرف بڑھنے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سیکورٹی پلان کے بارے میں متعلقہ حکام کی جانب سے اے سی ایس بلوچستان اور آئی جی پولیس بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جلوس کے شرکا کی کل تعداد 2400 کے قریب ہے اور جلوس میں کل دستوں کی تعداد تقریباً 23 کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ چہلم کے حوالے سے بہترین سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں جو اطمینان بخش ہیں۔ بلوچستان پولیس ضلعی انتظامیہ اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیاں مشترکہ طور پر صوبے میں امن و امان اور فول پروف سیکورٹی انتظامات کے لیے فرائض انجام دے رہی ہیں اور میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت چہلم جلوس کو بخیر و عافیت اختتام پذیر ہو۔

پراپرٹی وموٹر ٹیکس نادہندگان کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے شہر کو چھ زونز میں تقسیم کر لیا، وصولی کیلئے ٹیمیں تشکیل دیدی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سالانہ ریکوری کا ہدف یقینی بنانے کے لئے متحرک، پراپرٹی ٹیکس وموٹر ٹیکس نادہندگان کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ، شہر کو چھ زونز میں تقسیم کر کے وصولی کے لئے ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں، ذرائع کے مطابق پراپرٹی ٹیکس کی مد میں ریونیو میں خاطر خواہ کمی کے بعد محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان نے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کیخلاف کمر کس لی ہے اور ریکوری یقینی بنانے کے لئے شہر کو چھ زونز میں تقسیم کر کے مختلف ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر کمرشل اور نان کمرشل پراپرٹی نادہندگان کیخلاف کارروائی کریں گی اور اس ضمن میں نادہندگان سے کسی قسم کی کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی جبکہ موٹر ٹیکس نادہندگان کیخلاف بھی شہر کی اہم شاہراہوں پر ناکے لگائے جائیں گے اور کمرشل کوچز، ٹرکس، ٹرالر و دیگر نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لئے قومی شاہراہوں پر ناکے لگائے جائیں گے ذرائع نے مزید بتایا کہ پہلے مرحلے میں متعلقہ زونز کی کمرشل جبکہ دوسرے مرحلے میں نان کمرشل نادہندگان کیخلاف کارروائی کی جائے گی ذرائع نے مزید بتایا کہ 250 گز تک کے گھر جس میں مالک مکان از خود رہتا ہے اس پر کسی قسم کا کوئی ٹیکس نہیں ڈھائی سو گز سے زائد رقبہ کے گھر پر ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 5

بین الاقوامی چلڈرن ایمرجنسی فنڈ
صوبے میں 22 عارضی تعلیمی مراکز قائم

درس وتدریس کا سلسلہ جاری، ایک ہزار 424 لڑکیوں اور 769 لڑکوں کیساتھ مجموعی طور پر 2 ہزار 220 طلبا نے ٹی ایل سی میں داخلہ لیا، عہدیدار چلڈرن ایمرجنسی فنڈ پروجیکٹ نقیب خلجی

ہنہ اوڑک میں ٹی ایل سینٹرز قائم کردیئے، کوئٹہ میں 204 اسکولوں کو نقصان پہنچا، سیکریٹری تعلیم کی ایجوکیشن افسران کو تباہ شدہ اسکولوں میں نقصانات کا جائزہ لیکر رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اقوام متحدہ کے بین الاقوامی چلڈرن ایمرجنسی فنڈ نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں 22 عارضی تعلیمی مراکز قائم کردیئے، طلبہ وطالبات کی درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہے، حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے صوبے کے 33 اضلاع بری طرح متاثر ہوئے، صوبے بھر میں 3 ہزار کے قریب سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی اسکول متاثر ہوئے مختلف اسکولوں کے 6 ہزار 565 کمروں کو نقصان پہنچا، 3 لاکھ 86 ہزار 708 طلبا کی پڑھائی کا سلسلہ رک گیا، تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں پہلے ہی تعلیم کے شعبے میں بنیادی سہولتوں کے فقدان اور اساتذہ کی کمی سے طلبہ وطالبات مشکلات سے دوچار تھے، بارشوں نے مسائل میں مزید اضافہ کردیا، اقوام متحدہ کے بین الاقوامی چلڈرن ایمرجنسی فنڈ، یونیسیف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں عارضی طور پر 22 عارضی تعلیمی مراکز قائم کردیئے ہیں، چلڈرن ایمرجنسی فنڈ پروجیکٹ کے عہدیدار نقیب خلجی نے بتایا کہ ایک ہزار 424 لڑکیوں اور 769 لڑکوں کے ساتھ مجموعی طور پر 2 ہزار 220 طلبا نے ٹی ایل سی میں داخلہ لیا ہے، سیلابی پانی میں ڈوبے نصیرآباد ڈویژن میں گزشتہ دنوں ٹی ایل سی کا قیام عمل میں لایا گیا تھا، اب کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں ٹی ایل سینٹرز قائم کردیئے گئے ہیں، سیلابی صورتحال اور طوفانی بارشوں کے دوران کسی بھی نقصان سے بچنے کیلئے حکومت بلوچستان نے 14 دن تک تمام نجی وسرکاری اسکولوں کو بند کردیا تھا، اعداد وشمار کے مطابق لسبیلہ میں سب سے زیادہ اسکولوں کو نقصان پہنچا، 321 اسکول تباہ ہوگئے، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 204 اسکولوں کو نقصان پہنچا۔ سیکریٹری تعلیم عبدالروف بلوچ نے متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ تباہ شدہ اسکولوں میں نقصانات کا جائزہ لے کر جامع رپورٹ تیار کریں۔

Century-Express Quetta

ہائیکورٹ: سی ٹی ڈی اسامیوں کا فزیکل ٹیسٹ دوبارہ لینے کا حکم

37 امیدواروں نے فزیکل ٹیسٹ دوبارہ لینے کے حوالے سے آئینی درخواست دائر کی تھی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ نے سی ٹی ڈی کے سکیل 14 کارپورل کیلئے تمام فیل امیدواروں سے دوبارہ فزیکل ٹیسٹ لینے کا حکم دیدیا۔ یہ حکم گزشتہ روز بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے (باقی صفحہ 4 نمبر 22)

عمران قادر، اسد اللہ سمیت 37 امیدواروں کی جانب سے فیزیکل ٹیسٹ کیلئے دائر آئینی درخواست کی سماعت کے موقع پر دیا۔ درخواست گزاروں کی جانب سے قاری رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل محمد علی رخشانی ودیگر پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران فریقین کی جانب سے دلائل دیئے گئے بعدازاں ڈویژنل بینچ نے متعلقہ حکام کو حکم دیا کہ وہ سی ٹی ڈی کے کارپورل کی آسامیوں کیلئے عدالت سے رجوع کرنے والے 37 امیدواروں کے ساتھ ساتھ تمام فیل امیدواروں سے دوبارہ فزیکل ٹیسٹ لیں بعدازاں عدالت نے کیس کی سماعت ملتوی کردی۔

INTEKHAB QUETTA

جرمن قونصل جنرل
بلوچستان حکومت سیلاب متاثرین کو فوری گھر بنا کر دے

متاثرین کی حالت دیکھ کر رونا آرہا ہے، زمینوں کی بندات کو دوبارہ تعمیر کیا جائے لوگ اپنی زمینیں دوبارہ آباد کرسکیں، ہولگر زینگر

لاکھڑا کے علاقے موضع جنوبی شبہ کے گوٹھ شیخ بہاؤالدین کا دورہ، متاثرین سے ملاقات، مسائل دریافت کیے، ڈی سی لسبیلہ کی بریفنگ

لاکھڑا (نمائندہ انتخاب) جرمن قونصلیٹ جنرل ہولگر زینگر کی لاکھڑا آمد، لاکھڑا کے علاقے موضع جنوبی شبہ کے گوٹھ شیخ بہاالدین گوٹھ کا دورہ کیا، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی نے انہیں حکومتی اقدامات کے حوالے سے بریفنگ دی، تفصیلات کے مطابق جرمن قونصلیٹ جنرل ہولگر زینگر گزشتہ روز لاکھڑا کے علاقے جنوبی شبہ پہنچ گئے جہاں انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور لوگوں سے مسائل دریافت کیے اس موقع پر جنرل قونصلیٹ جنرل ہولگر زینگر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میرا اپنا تعلق بھی جرمنی کے ایک دیہاتی علاقے بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

سے ہے مگر یہاں کی گرمی کافی زیادہ ہے ایک جانب یہاں میں پسینے سے شرابور ہوں تو دوسری جانب یہاں کے لوگوں کی حالت دیکھ کر میری آنکھوں سے آنسو نکل رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ فوری طور پر سیلاب متاثرین کو گھر بنا کر دیے جائیں اور ان کی زمینوں کے بندات کو دوبارہ تعمیر کیا جائے تاکہ یہاں کے لوگ اپنی دوبارہ اپنی زمینیں آباد کرسکیں، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی نے جرمن قونصلیٹ جنرل ہولگر زینگر کو حکومتی اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 6

پی ڈی ایم کا 26 نکاتی اعلامیہ ہمارے موقف کی تصدیق ہے، محمود اچکزئی

پاکستان اور افغانستان ایکدوسرے کے معاملات میں عدم مداخلت کا معاہدہ کریں، اجلاس

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کی زیر صدارت ضلعی کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں ضلعی معاون سیکرٹری صلاح الدین خان نے ضلع چمن کی پارٹی کارکردگی رپورٹ پیش کی، اجلاس میں پارٹی کے سیاسی تنظیمی امور زیر بحث آئے اور فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی کی سیاسی تنظیمی کام کو تیز کیا جائیگا۔ اجلاس سے محمود خان اچکزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی انگریزوں کیخلاف تحریک جو 1929 میں شروع ہوئی تھی اور 1947 میں انگریزوں کے جانے تک جاری رہی۔ پاکستان بننے سے پہلے انگریزوں کے قید وبند کی تکالیف اور صعوبتیں برداشت کیں اور پاکستان بننے کے بعد ملک کو صحیح خطوط پر استوار کرنے کے سیاسی جمہوری وطن دوست مطالبات پر مسلسل قید وبند کی صعوبتوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اگر خان شہید اوران جیسے سیاسی جمہوری اکابرین کے نقطہ نظر پر چلتے تو آج مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑتا، ملک کو ایک متفقہ آئین، قوموں کی برابری کی حقیقی فیڈریشن، ون مین ون ووٹ کی بنیاد پر حقیقی جمہوریت اور جمہور کی حکمرانی کو تسلیم کیا جاتا اور قوموں کو ان کی قومی زبانوں، تاریخ اور ثقافت کو اہمیت دی جاتی تو آج ملک خطے کے دیگر ملکوں کے مقابلے میں ترقی وخوشحالی کی منازل طے کر کے آگے نکل جاتا۔ انہوں نے کہا کہ 23 مارچ 1940 کی قرارداد سے روگردانی، قومی اکائیوں کی برابری کی فیڈریشن سے انکار اور اندرون خانہ اقتدار پر سرکاری ملازمین کے قبضے، ون یونٹ 1958 کے مارشل لاء اور دیگر غیر آئینی، غیر جمہوری اقدامات سے ملک بحرانوں کا شکار ہوتا چلا آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پر عملدرآمد، قوموں کی برابری کی حقیقی فیڈریشن، جمہوری حکمرانی، صوبائی خودمختاری، آئین میں اداروں کے اختیارات کا تعین اور اس پر عملدرآمد کے بیانیے کو تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں نے نہ صرف قبول کیا بلکہ تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں کا اتحاد پی ڈی ایم اور اس کے 26 نکاتی اعلامیہ نے ہمارے موقف پر مہر تصدیق ثبت کی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا گلوبل ویلج بن گئی اور دنیا کو بحرانوں کا سامنا ہے ہم نے اپنی صفیں درست کرلی ہیں، پشتونخوامیپ قوم کی ضرورت بن گئی، پارٹی کا کردار اور سیاست قوم کیلئے مشعل راہ ہے۔ افغان پشتون غیور ملت نے سکندر اعظم یونانی سے لیکر اپنے وطن کی سرزمین کا مردانہ وار آج تک دفاع کیا۔ پشتون افغان تاریخ میں نہ دہشت گرد اور نہ مذہبی انتہا پسند رہے ہیں، افغان سرزمین پر بیرونی حملہ آوروں سے مقابلہ پشتون افغان وطن دوستی کا سنہرا باب ہے جس پر ہم فخر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان اگر بیرونی حملہ آور کا قبرستان بنا تو اس میں پشتون افغان کا تصور وطن دوستی کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان اور پاکستان دونوں مشکلات سے دوچار ہیں دونوں کیلئے لازمی ہے کہ پرامن بقائے باہمی کے اصول کے تحت ایک دوسرے کے معاملات میں عدم مداخلت کا معاہدہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے چمن ضلع کمیٹی کو داد وتحسین پیش کیا اور ضلع چمن کے تاریخی سیاسی جموری رول کو سراہا، انہوں نے اپنی بات کو دہراتے ہوئے کہا کہ پارٹی کا دیگر سیاسی پارٹیوں اتحادوں کی اہمیت کو سمجھنا اوران پر عملدرآمد کارکنوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہے، پشتون قوم کے اندر باہمی احترام کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا ظالم اور مظلوم کی جنگ میں مظلوم کا ساتھی بننا ہوگا۔ انہوں نے ضلعی کمیٹی کی میٹنگ میں بہترین ڈسپلن اور باہمی احترام کے جذبے کی تعریف کی اور ارکان کی بڑی تعداد میں شرکت اور بہترین کارکردگی پر مبارکباد دی۔

جمعیت کا بلوچستان حکومت میں شامل ہونیکا فیصلہ، کابینہ میں ردوبدل متوقع

مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں اہم اجلاس، صوبائی قیادت وزیراعلیٰ کو باقاعدہ طور پر آگاہ کریگی، ذرائع

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام نے بلوچستان حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ کرلیا، آئندہ چند روز میں صوبائی کابینہ میں ردوبدل متوقع ہے۔ جمعیت علماء اسلام کے ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ روز جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کا اہم اجلاس اسلام آباد میں ہوا جس میں جمعیت علماء اسلام کی بلوچستان حکومت میں شمولیت سے متعلق مشاورت کی گئی اور طویل مشاورت کے بعد طے کیا گیا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان حکومت کا حصہ بنے گی اس حوالے سے جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو باقاعدہ طور پر آگاہ کریگی۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ وزیراعلیٰ کی جانب سے جمعیت علماء اسلام کو پہلے دن سے ہی حکومت کا حصہ بننے کی دعوت دی گئی تھی۔ جمعیت علماء اسلام کی جانب سے فیصلے سے آگاہ کرنے کے بعد کابینہ میں انکی شمولیت کو حتمی شکل دی جائیگی اس حوالے سے آنے والے دنوں میں کابینہ میں بھی ردوبدل متوقع ہے۔

سیاسی وجماعتی وابستگی سے بالاتر ہوکر متاثرین کی دادرسی یقینی بنائی جائے، اے این پی

زراعت گلہ بانی انفرااسٹرکچر اور آبادیوں کا سروے کرایا جائے، مابت کاکا، ہنگامی اقدامات اٹھانے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے وفاقی صوبائی حکومتوں بین الاقوامی برادری سے ملک بالخصوص صوبے میں بڑے پیمانے پر سیلاب کی تباہ کاریوں اور متاثرین سیلاب کی دوبارہ بحالی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ متاثرین سیلاب کی دادرسی کیلئے یونین کونسل کی سطح پر ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں سروے کر کے زراعت گلہ بانی انفرااسٹرکچر اور آبادیوں کو جو نقصان پہنچا ہے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر قسم کی سیاسی وجماعتی وابستگی سے بالاتر ہوکر ان کی دادرسی کو یقینی بنایا جائے، موسمیاتی تبدیلی کے جہاں ایک طرف مستقبل میں پانی کی گرتی ہوئی سطح پر منفی اثرات مرتب ہوں گے تو دوسری جانب اس سے زراعت بالخصوص گندم چاول کی فصلات پر منفی اثرات مرتب ہوں گے اس تبدیلی کے مستقبل میں ان اجناس کی پیداوار میں قلت کا بھی خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے جس کے منفی اثرات یقیناً ملک کے غریب متوسط طبقے پر پڑیں گے، انہوں نے کہا کہ بد قسمتی سے ہمارے ہاں ہر وباء آفت حکمران اشرافیہ کی ذریعہ آمدن ٹھہری ہے وہ چاہئے زلزلہ کورونا اور سیلاب ہی کیوں نہ ہو، جو ہماری اخلاقی سماجی پستی کی عکاسی کرتی ہے انہوں نے سابق وزیراعظم اوران کی جماعت کے ذمہ داران کی جانب سے آئی ایم ایف حکام کو قرضہ نہ دینے کی سفارش کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر انتہائی افسوسناک عمل ہے کہ سابق وزیراعظم اوران کی جماعت مشکل حالات میں عالمی برادری سے امداد اور قرضہ روکنے کی سفارش کررہی ہے جو غریب پرور عوام سے دشمنی کے مترادف عمل ہے، انہوں نے کہا کہ وفاقی صوبائی حکومتیں این ڈی ایم اور پی ڈی ایم اے کے حکام ہر قسم کی سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر حقدار لوگوں کی دادرسی کی جائے، متاثرہ اور مشکل صورتحال میں عوام بالخصوص غریب پرور لاچار عوام کی مدد کو یقینی بنایا جائے۔

متاثرین سیلاب کو جان لیوا بیماریوں نے گھیر لیا، نیشنل پارٹی

حکومت اور ریلیف کے ادارے خاطر خواہ اقدامات کرنے سے قاصر ہیں، جان بلیدی

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین بے یارومددگار کھلے آسمان تلے بھوک اور پیاس میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ مہلک اور جان لیوا بیماروں نے متاثرین سیلاب کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے، وفاقی وصوبائی حکومت اور ریلیف کے ادارے خاطر خواہ اقدامات سے قاصر دکھائی دے رہے ہیں کوئٹہ سے نصیرآباد، سبی کو ملانے والی شاہراہ ابھی تک ٹرانسپورٹ کے قابل نہیں ہے جبکہ بین الاقوامی اداروں پر غیر ضروری پابندی اور این او سی کے شرائط کے پیش نظر وہ کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ وزیراعظم پاکستان کے بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں دورے خوش آئند ہیں لیکن اس سے کوئی بہتری نظر نہیں آرہی، این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کی امدادی سرگرمیاں وزراء کے رحم وکرم پر ہیں لوگ سڑکوں کے کنارے کھلے آسمان تلے مشکل میں ہیں وفاقی حکومت کو چاہئے کہ وہ ریلیف عمل کو بہتر اور بامقصد بنانے کے لیے این جی اوز پر عائد پابندیاں اٹھائیں تاکہ مشکل میں پڑے لوگوں کی دادرسی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ کہ بلوچستان، سندھ اور کوہ سلیمان کے علاقے سیلاب سے بری طرح متاثر ہوچکے ہیں زندگی کو معمول پر لانے کے لیے ایمرجنسی بنیادوں پر کام کی ضرورت تھی لیکن حکومت تاحال ریلیف کا عمل مکمل نہیں کر پائی بحالی اور گھروں کی تعمیر بہت دور کی بات ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 18 SEP 2022 Page No. 7

نوشکی پولیس کی کاروائی مغوی بازیاب تین ملزمان گرفتار

گاڑی موٹر سائیکل موبائل فون برآمد

ملزمان نے ممتاز دین بڑیچ کو 60لاکھ روپے تاوان کی غرض سے اغوا کیا تھا بازیابی بدل کاریز میں مکان سے ہوئی، پولیس اور ملزمان میں فائرنگ

پولیس تفتیش کررہی ہے، گروہ کے تمام افراد کو بے نقاب کرینگے، ایس پی مغوی کے والد کی جانب سے پولیس کیلئے ایک لاکھ روپے انعام کا اعلان

نوشکی (نامہ نگار) پولیس کی کارروائی، مغوی بازیاب، تین ملزمان گرفتار، گاڑی، موٹر سائیکل، موبائل فون برآمد، ملزمان نے ممتاز دین بڑیچ کو 60 لاکھ روپے تاوان کی غرض سے اغوا کیا تھا، بازیابی بدل کاریز میں مکان سے ہوئی، پولیس اور ملزمان میں فائرنگ بھی ہوئی بازیابی کے بعد ایس پی نوشکی غلام حسین باجوئی نے پولیس تھانہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جیسے ہی اغوا کی واردات کی ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نذیر احمد کرد کو علی انہوں نے فوری طور پر مغوی کی بازیابی کے لیے ہدایات دیں جس پر ہم نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیم تشکیل دے کر کارروائی شروع کی اور کلی بدل کاریز کے قریب ایک مکان کو گھیرے میں لے کر ملزمان سے فائرنگ کے تبادلے کے بعد مغوی ممتاز دین بڑیچ کو اغوا کاروں کے چنگل سے بازیاب کرا کر تین ملزمان ظلم خان نیک نظر اور علی احمد کو گرفتار کرلیا اور واردات میں استعمال ہونے والی ایکس کار موٹر سائیکل اور تین موبائل فون بھی برآمد کیے ملزمان نے مغوی کی رہائی کے لیے 60لاکھ روپے کی ڈیمانڈ رکھی تھی انہوں نے واردات میں ملوث تین ملزمان کے علاوہ چار دیگر افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے پولیس اس سلسلے میں تفتیش کررہی ہے گروہ کے تمام افراد کو بے نقاب کریںگے انہوں نے کہا کہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹیں گے اس موقع پر مغوی کے والد حاجی سراج الدین بڑیچ بھی موجود تھے انہوں نے ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نذیر احمد کرد ایس پی غلام حسین باجوئی ایس ایچ او شاہ اللہ مینگل اور پولیس کی پوری ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے پولیس کے لیے 1 لاکھ روپے نقد دینے کا بھی اعلان کیا۔

حب ندی سے لاش برآمد

حب (آن لائن) مشرقی بائی پاس حب ندی سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے ایدھی ذرائع کے مطابق لاش کو شناخت کیلئے سول ہسپتال حب منتقل کردیا گیا ہے۔

حب میں فائرنگ، نوجوان ہلاک

حب (آن لائن) ساکران روڈ پر رکشے میں فائرنگ سے 22 سالہ نور رحمت ولد محمد اسحاق جاں بحق جبکہ امیر جان ولد بخش زخمی ہوگیا زخمی کو طبی امداد کے بعد کراچی منتقل کردیا گیا۔

پنجگور: پسٹل صاف کرتے ہوئے گولی چلنے سے ایک شخص زخمی

پنجگور (نامہ نگار) چتکان میں پسٹل صاف کرتے ہوئے گولی چل جانے سے تابش نامی شخص زخمی ہوگیا۔

تربت: اسلحہ برآمد، ایک ملزم گرفتار

تربت (نامہ نگار) لیویز فورس نے کیساک کے مقام سے چیکنگ کے دوران ایک گاڑی سے بڑی تعداد میں راؤنڈ، کارتوس اور اسلحہ برآمد اور ایک ملزم کو گرفتار کیا مزید تفتیش جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

فائرنگ و حادثات 4 افراد جان کی بازی ہار گئے 2 نعشیں برآمد 10 زخمی

حب ساکران روڈ پر فائرنگ نور رحمت ہلاک امیر جان زخمی، دکی کان میں مزدور جاں بحق، مستونگ لک پاس سے شاہد کی نعش برآمد

بولان میں گاڑی الٹ گئی، 8 افراد زخمی ہوگئے، اوتھل میں گاڑی الٹنے سے ڈرائیور ہلاک، حب سے ملنے والی نعش کی شناخت نہ ہوسکی

پیر بکھر کے قریب کنٹینر کنراج روڈ پر خراب کھڑی گاڑی سے پیچھے کی طرف سے ٹکرا گیا، لوڈر کی مدد سے گاڑی کو پیچھے کھینچ کر نکالا گیا

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نمائندے) فائرنگ اور مختلف حادثات میں چھ افراد جان کی بازی ہار گئے دس زخمی ہسپتال منتقل تفصیلات کے مطابق۔ ساکران روڈ کے قریب فائرنگ سے ایک شخص جان بحق دوسرا زخمی ہوگیا ایدھی ذرائع کے مطابق حب کے ساکران روڈ پر لس ہوٹل کے قریب رکشہ پر فائرنگ سے 22 سالہ نوجوان نور رحمت ولد محمد اسحاق جان بحق ہوگیا جبکہ امیر جان......... بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

ولد بخش نوجوان زخمی ہوگیا جاں بحق نوجوان کی نعش اور زخمی کو سول ہسپتال حب منتقل کردیا گیا جہاں زخمی طبی امداد کی فراہمی کے کراچی ریفر کردیا گیا واقعہ کے حوالے پولیس مزید تفتیش کررہی ہے۔ بولان کے علاقے میں کوئٹہ سے جیکب آباد جانے والی گاڑی الٹنے کے نتیجے میں 8 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ سے جیکب آباد جانے والی گاڑی بولان کے علاقے مہران کے مقام پر ڈرائیور سے بے قابو ہوکر الٹ گئی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 8 افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔ دکی کے علاقے میں ایک کانکن ہلاک ہوگیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دکی کی مقامی کوئلہ کان میں ایک کانکن پھسل کر کھائی میں گرنے سے ہلاک ہوگیا جس کی شناخت شاہد اکبر سکنہ سوات کے نام سے کی گئی نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔

92 نیوز کوئٹہ

6ماہ میں بچوں پر جنسی تشدد کے 2211 واقعات رپورٹ ہوئے، ساحل

جنوری تا جون پیش آنیوالے واقعات 79 مختلف قومی اور علاقائی اخبارات میں رپورٹ ہوئے

روزانہ اوسطاً 12 بچوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، جاری اعداد و شمار پر تجزیاتی رپورٹ

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) غیر سرکاری اور غیر سیاسی فلاحی تنظیم "ساحل" 1996 سے بچوں کے تحفظ، خاص کر بچوں کیساتھ ہونے والی جنسی زیادتی کے واقعات کی روک تھام کیلئے کام کررہا ہے۔ ساحل کا مقصد ایک ایسے معاشرے کو تشکیل دینا ہے، جہاں ہر بچہ کسی بھی قسم یا جنسی تشدد سے محفوظ، محکم اور با حفاظت ہو۔ سال 2022 (جنوری تا جون) میں پاکستان کے چاروں صوبوں، اسلام آباد، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سے بچوں پر جنسی تشدد کے مجموعی طور پر 2211 واقعات رپورٹ ہوئے۔ یہ واقعات 79 مختلف قومی، اور علاقائی اخبارات کی جانچ پڑتال کے بعد سامنے آئے۔ اس اعداد و شمار کے حساب سے روزانہ اوسطاً 12 بچوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ بچوں سے زیادتی کے واقعات کی تفصیل میں، بچوں کے ساتھ جنسی تشدد کے کل 1170 واقعات، اغوا کے 803 واقعات، بچوں کی گمشدگی کے 212 واقعات اور کم عمری کی شادی کے 26 واقعات رپورٹ ہوئے۔ جنوری تا جون 2022 میں بھی پچھلے سال کی طرح لڑکیوں کے ساتھ جنسی تشدد کی شرح لڑکوں کی نسبت زیادہ رہی۔ اعداد و شمار کے مطابق 53 فیصد لڑکیاں اور 47 فیصد لڑکوں کو جنسی تشدد کا شکار بنایا گیا۔

مہنگائی بیروزگاری نے محنت کش طبقے کا جینا مشکل کر دیا حکومت غریبوں کو ریلیف دے، بلوچستان لیبر فیڈریشن

آٹے گھی دالوں اور دیگر خوردنی اشیاء کا بحران پیدا کر کے غریبوں اور ملازمین کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے، خان زمان

پٹرول کی قیمتوں اور یوٹیلٹی بلز نے مزدوروں و عوام سے دو وقت کی روٹی چھین لی، ملازمین حقوق سے محروم ہیں، حاجی بشیر احمد

ملازمین و مزدوروں کے جائز مطالبات کے حل اور مہنگائی بیروزگاری کیخلاف بلوچستان میں احتجاجی تحریک چلائیں گے، رہنما

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان لیبر فیڈریشن اور اس میں شامل مزدور ملازم تنظیموں نے خوردنی اشیاء کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے کمر توڑ مہنگائی بیروزگاری کے باعث ملازم محنت طبقہ غریب عوام کے مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان حکومت سے مہنگائی پر قابو پانے آٹے چینی گھی دالوں اور دیگر خوردنی اشیاء کی قلت پیدا کر کے عوام اور غریب محنت کش و مزدور طبقہ کی جیبوں .... بقیہ نمبر 50 صفحہ 10 پر

پر ڈاکہ ڈالنے والے ذخیرہ اندوزوں کیخلاف فوری ایکشن لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے 11 اکتوبر 2022 بروز منگل احتجاجی ریلی مظاہرے اور دھرنے کا فیصلہ کیا ہے بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان کی زیر صدارت اجلاس میں فیڈریشن میں شامل تمام یونینز کے صدور و جنرل سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس کا ایجنڈا سیکرٹری جنرل قاسم خان نے پیش کیا۔ اجلاس میں فیڈریشن میں شامل یونینوں کے مرکزی عہدیداروں حاجی بشیر احمد نور الدین بگٹی عبد المعروف آزاد دین محمد محمد حسنی محمد حسین منگوکی عابد بٹ فضل محمد یوسف ظفر خان رند رحمت اللہ خان حبیب اللہ اچکزئی اور دیگر رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پٹرول بجلی گیس کی قیمتوں اضافے اور آٹے گھی دالوں سبزیوں کی قیمتیں بے تحاشا بڑھنے سے غریب طبقہ کی قوت خرید جواب دے گئی ہے مزدور ملازم اور غریب گھرانے دو وقت کی روٹی کے محتاج ہو چکے ہیں۔ موجودہ حکمرانوں کی نااہلی نے عوام کی مشکلات بڑھا دی ہیں غریب عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ان حالات میں تمام ادارے ناکام نظر آتے ہیں اجلاس میں صوبائی محکموں میں سپروائزر سمیت دیگر کیٹیگریز کی درجہ چہارم کی پوسٹوں پر پرموشن کے غیر منصفانہ طریقہ کار کو ختم کر کے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو اور دیگر محکموں میں محکمانہ پرموشن کا طریقہ کار بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ محکمہ واسا اور کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور بی ڈی اے کے مزدوروں و ملازمین کو بروقت تنخواہیں اوور ٹائم اور ڈیلی ویجز لازمین کو واجبات کی ادائیگی کی جائے اور اداروں میں پنشنرز کو کئی ماہ تک پنشن ادا نہ کرنے کی پالیسیاں ختم کی جائیں۔ تاکہ ملازمین کی تشویش ختم ہو حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ مختلف محکموں میں نئی بھرتیوں سے قبل پرموشن کوٹہ پر عمل کیا جائے اور میرٹ کی پامالی نہ کی جائے سرکاری اداروں میں خالی آسامیوں کی بولیاں سر زبان زد عام پر ہیں اس عمل سے نوجوانوں میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ مزدور رہنماؤں نے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بارشوں و سیلاب سے قیمتی جانوں کے ضیاع اور املاک زراعت لائیو سٹاک و انفرا سٹرکچر کی تباہی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر مزدوروں و ملازمین کے مکانات کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کیا جائے اور جو غریب گھرانے متاثر ہوئے ہیں انکی بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے پڑے ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہیں اندرون بلوچستان سرکاری ملازمین کو سیلاب سے شدید نقصان اٹھانا پڑا تمام ادارے اپنے محکموں کے ملازمین کے نقصانات کا تخمینہ لگا کر حکومت سے انکی بحالی کے فنڈز کا مطالبہ کریں بلوچستان حکومت سیلاب زدہ علاقوں کے ملازمین کو خصوصی مراعات فراہم کرے۔

حکومت تاجروں پر بوجھ کم ڈالے بلاجواز ٹیکسز اور بجلی بلوں نے کمر توڑ دی، مرکزی تنظیم تاجران

مشکل گھڑی میں بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیساتھ ہیں، وفاقی حکومت اپنا کردار ادا کرے، کاشف چوہدری، خواجہ شاہد

حکومت ایف بی آر کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک کی معیشت ڈوب گئی ڈالر ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، عبدالقیوم آغا

چھوٹے بڑے تاجر چیمبر آف کامرس و چیمبر آف اسمال انڈسٹریز ملکر ملک کو اس مشکل حالات سے نکال سکتے ہیں، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے زیر اہتمام تاریخی تاجر کانفرنس کوئٹہ کے مقامی میرج ہال میں منعقد ہوئی کانفرنس کے سٹیج پرائز پروگرام آرگنائزر مرکزی تنظیم تاجران پاکستان و بلوچستان کے جنرل سیکرٹری سید عبدالقیوم آغا نے سرانجام دیا اور پروگرام کے صدارت محمد کاشف چوہدری نے کی پر کامیاب تاجر کانفرنس کا ایجنڈا حالیہ طوفانی بارشوں سے نقصانات اور تاجروں پر ظالمانہ ٹیکسز .... بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

کے حوالے سے تاجر قائدین نے بات چیت تاجر کانفرنس سے ملک کے چاروں صوبوں کے علاوہ گلگت بلتستان آزاد کشمیر کے تاجروں نے خطاب کیا۔ خطاب کے دوران کانفرنس ہال تاجروں سے کھچا کھچ بھر گیا۔

گیس کی بندش کیخلاف کوئٹہ کے شہریوں کا احتجاج دھرنا ٹریفک معطل

بروری ٹاؤن، زہری ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں گیس کی فراہمی بند ہونے سے امور خانہ داری اور دیگر کام بری طرح متاثر ہیں

روڈ بلاک ہونے کی وجہ سے سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں، انتظامیہ کی یقین دہانی پر روڈ کھول دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تھانہ سونا خان کے قریب علاقہ مکینوں نے گیس کی بندش کے خلاف کوئٹہ تفتان کراچی شاہراہ کو بلاک کر کے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی اور سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ جس سے ٹرانسپو......... بقیہ نمبر 28 صفحہ 9 پر

رٹروں اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا گزشتہ روز سونا خان تھانہ چوک پر علاقہ مکینوں نے گیس کی بندش کے خلاف احتجاج کیا مظاہرین کا کہنا ہے کہ آر سی ڈی شاہراہ کے قریب واقع بروری ٹاؤن، زہری ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں گیس کی فراہمی بند ہونے کی وجہ سے مکینوں کو امور خانہ داری اور روزمرہ کی امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے متعدد بار سوئی گیس حکام کو صورتحال سے آگاہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں جس کی وجہ سے ہماری مشکلات بڑھتی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 SEP 2022

Page No. 9

ڈیرہ مراد جمالی: خیمہ بستی میں سہولتیں مفقود، سیلاب متاثرین بے یار و مددگار

بچوں کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں، متاثرین، ضلعی انتظامیہ اور مختلف این جی اوز کی جانب سے میڈیکل کیمپ قائم

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایک ماہ گزرنے کے بعد بھی متاثرین کی مشکلات کم نہ ہو سکیں، ہزاروں خاندان کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہیں شدید گرمی میں سیلاب متاثرین چار پائی کے سائبان کے نیچے اپنے بچوں کی دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہیں تفصیلات کے مطابق نصیر آباد میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں بابا کوٹ رسول آباد لہڑی، چھتر، بی کوٹ، پلیانی اور گسی شاخ میں سیلابی ریلوں نے تباہی مچائی ہزاروں خاندان شدید گرمی میں کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے سڑکوں کے کنارے پڑے ہیں متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں شروع نہ ہونے سے متاثرین کی مشکلات بڑھ گئی ہیں نصیر آباد انتظامیہ کی جانب سے قائم کیے گئے خیمہ بستی میں سینکڑوں متاثرین پینے کے صاف پانی، کھانا اور دیگر سہولتوں سے محروم ہیں جس کی وجہ سے متاثرین اذیت میں مبتلا ہیں بابا کوٹ، کوٹ پلیانی اور رسول آباد لہڑی میں غذائی قلت پیدا ہو گئی ہے دوسری طرف ہیضہ، ملیریا و دیگر خطرناک بیماریوں نے متاثرین پر حملہ کر دیا ہے بے بس سیلاب متاثرین اپنے بچوں کے علاج کے لئے پریشان ہیں ضلعی انتظامیہ نصیر آباد کی جانب سے متاثرین نے امدادی سامان نہ ملنے کے خلاف متعدد بار احتجاج کیا مگر کوئی شنوائی نہیں ہو سکی سیلاب متاثرین نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے بچوں کو سخت بخار اور گیسٹرو کے امراض لاحق ہو گئے ہیں ان کے علاج معالجے کیلئے وہاں دہائی دی مگر کوئی توجہ دینے والا نہیں ہے جس کی وجہ سے بچوں کی زندگیاں خطرے سے دوچار ہیں دریں اثناء ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالستار لاکٹی اور مختلف این جی اوز کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ قائم کئے گئے ہیں۔

نواں کلی بائی پاس کی مرمت کا کام شروع نہ ہوسکا، حادثات میں اضافہ

سیلابی ریلے میں بائی پاس کا نصف حصہ بہہ گیا، کئی راہگیر زخمی ہوچکے ہیں، صوبائی حکومت سے فوری توجہ دینے کی اپیل

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) نواں کلی بائی پاس سیلابی ریلوں کے باعث بری طرح متاثر، حادثات کا اندیشہ، مین روڈ بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جا بجا گڑھے بن چکے ہیں جس پر ٹریفک رینگ رینگ کر چلتی ہے اور حادثات میں بھی اضافہ ہو گیا ہے جبکہ ناقص سیوریج سسٹم کے باعث نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر جمع ہو رہا ہے سڑک اتنی خستہ حال ہو چکی ہے کہ نہ صرف گاڑیوں کا نقصان ہو رہا ہے بلکہ مریضوں، معمر افراد اور بچوں کو سفر کرتے ہوئے انتہائی مشکلات درپیش ہیں اہل علاقہ نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے ہونیوالے شدید بارشوں کے باعث سیلابی ریلوں نے بائی پاس کو بری طرح متاثر کیا ہے اور بائی پاس کا ایک حصہ ہی پانی میں بہہ گیا ہے اس اس حوالے سے متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے، اہل علاقہ کا مزید کہنا ہے کہ ارد گرد کی گلیوں کی مرمت کی گئی ہے، مین روڈ کو چھوڑ دیا گیا ہے، جس کی فوری طور پر مرمت کی جائے، انھوں نے کہا کہ نواں کلی مین روڈ پر ڈبل پارکنگ سے ٹریفک جام ہوتی ہے اور گھنٹوں ٹریفک رکی رہتی ہے یہ صورتحال اس وقت اور بھی خراب ہو جاتی ہے جب ریڑھی بان بھی اپنی ریڑھیاں سڑک کے بیچوں بیچ کھڑی کر دیتے ہیں، کسی ایمرجنسی کی صورت میں یہاں سے گزرنا ہونا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

بروری روڈ میں صفائی کی صورتحال ناگفتہ بہ، جا بجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر

سیوریج سسٹم درہم برہم

وحدت کالونی، دوسرا و تیسرا اسٹاپ اور گردونواح میں تعفن پھیلا ہوا ہے، صفائی کی صورتحال بہتر بنائی جائے، اہل علاقہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری روڈ میں جگہ جگہ گندگی اور کوڑے کے ڈھیر، بند نالیاں سیوریج کا ناقص نظام، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار سے عوام رل گئے تفصیلات کے مطابق بروری کے کئی علاقوں وحدت کالونی، دوسرا و تیسرا اسٹاپ اور گردونواح میں مسائل کے انبار لگ گئے ہیں علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بروری کے مختلف علاقوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے ہر طرف کوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے تیسرا اسٹاپ مین روڈ پر کچرے کا ڈھیر باعث تشویش ہے دوسری جانب کچرے کے ڈھیر نالیوں میں پھنس جانے کی وجہ سے نکاسی آب کا نظام بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے مناسب جگہ نہ ہونے کی وجہ سے علاقہ مکین مختلف گلیوں میں کچرہ پھینک دیتے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے اور لوگوں کو آمدورفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے بتایا کہ کچرے نہ اٹھائے جانے کی وجہ سے عوام ذہنی کوفت اور احساس محرومی کا شکار ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور بروری کے مختلف علاقوں میں صفائی کی صورتحال بہتر بنائی جائے تاکہ عوام سکھ کا سانس لے سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 18

سیلابی صورتحال ہمارے لئے کڑا امتحان ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ لوگ ہمارے اپنے ہیں ان کی مکمل بحالی تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائیں گے متاثرین کو بلاتفریق سیاسی وابستگیوں سے ہٹ کر بحال کریں گی صوبائی وزیر عبدالرشید بلوچ، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر عابد حسین، بی این پی مینگل کے ضلعی صدر میر حبیب اللہ اور جمعیت علماء اسلام کے تحصیل صدر خالد محمود سمیت علاقے کے معتبرین بھی شامل تھے آواران کی سیاسی قیادت نے صوبہ بھر بالخصوص آواران کی ترقی کیلئے وزیراعلیٰ کے اقدامات پر ان کا شکریہ ادا کیا اور وزیراعلیٰ کے دورے کے دوران ان کی جانب سے منصوبوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کو ایک اہم پیشرفت قرار دیا ملاقات میں آواران کے ترقیاتی منصوبوں گرلز کالج کی بحالی، لسبیلہ یونیورسٹی کیمپس کی تعمیر، ایل پی جی گیس پلانٹ کی توسیع، بیلہ آواران روڈ کی تعمیر، انٹرن اساتذہ کی مستقلی اور پاسپورٹ آفس کی فعالی سمیت دیگر ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور وفاقی حکومت سے ایل پی جی پلانٹ کی توسیع پر بات کی جائے گی قبورہ گاؤں میں متاثرہ سکولوں کی تعمیر نو کی جائے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ تعلیم کو انٹرن اساتذہ کی مستقلی کیلئے سمری ارسال کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے عوام کو ریلیف دینا ہے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو آواران بیلہ روڈ کی تعمیر پر جلد از جلد اجلاس منعقد کرکے کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ سیلابی بارشوں سے آواران میں بھی نقصانات ہوئے ہیں ہم مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ کسی ایک جماعت یا ایک ضلع کے نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے وزیراعلیٰ ہیں اور ان کے نزدیک تمام اضلاع یکساں اہمیت رکھتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ قوموں پر امتحان اور آزمائشیں آتی رہتی ہیں ایسے حالات میں تمام سیاسی وابستگیوں اور تعصبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے

Baakhabar Quetta

بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم سمیت تمام شعبوں میں سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے آواران کیڈٹ کالج میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسرجنسی نے بلوچستان کو تیس سال پہلے دھکیل دیا ہے پہاڑوں پر جانے والے بھی ہمارے لوگ ہیں اور دونوں جانب سے ہونے والا نقصان ہمارا نقصان ہے، صوبے کے عوام امن و استحکام اور نوجوان تعلیم و ترقی کے خواہاں ہیں ترقی اور امن لازم وملزوم ہیں اور دیرپا امن کے ذریعے ہی تیز رفتار ترقی کے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ترقی اور امن مخالف عناصر کے بہکانے میں نہ آئیں ۔ وزیراعلیٰ نے بالکل درست کہا ہے کہ بلوچستان میں شورش نے صوبے کی ترقی امن و استحکام سمیت ہر شعبے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے خصوصاً نوجوان طبقے کو غیر معمولی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اور وہ ترقی اور تعلیم کی دوڑ میں دیگر صوبوں سے بہت پیچھے رہ گئے صوبے میں شورش کا کے مسئلہ آج کا نہیں یہ طویل عرصے سے جاری ہے۔ ہر وفاقی اور صوبائی حکومت نے اسے حل کرنے کیلئے سنجیدہ اور مخلصانہ کوششیں کیں جبکہ اس حوالے سے ریاستی ادارے ایک کردار ادا کرتے رہے لیکن اس کے باوجود یہ مسئلہ اب تک موثر انداز میں حل نہیں ہوسکا اسے حل کرنے کیلئے ابھی مزید کوششوں کی ضرورت ہے لیکن اسکے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو تعلیم سمیت تمام شعبوں میں آگے بڑھنے کے حوالے سے سازگار ماحول فراہم کیا جائے صوبے میں تعلیم کے شعبے میں ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے یہاں اعلیٰ معیاری تعلیمی اداروں کو خصوصاً پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں اور مطلوبہ ماہرین کی کمی ہے جسے دور کرنے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 11

Developing Awaran

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that he believes in taking all politicians on board in serving the masses, adding 'that's the reason there is no opposition in the assembly today'. Speaking at a public meeting, which was also attended by women from different areas of Awaran, he said, 'I do not care about negative criticism. People with a negative mindset have always been criticising. They will continue to criticise and we will continue to progress. Mir Bizenjo expressed his gratitude to the people of Awaran for electing him as their representative. He said if he started visiting all flood-hit areas, the entire government machinery and police would be diverted to his protocol duty and that would badly affect the ongoing rescue, relief and rehabilitation activities in the flood-stricken areas. He said providing education and health facilities for Awaran was his government's priority and announced development plans for the district in the fields of health, education, electricity, communication and other sectors. It is encouraging that Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo paid a visit to Awaran district which is amongst one of the backward districts of the Balochistan which is presently facing a number of challenges including that of basic health facilities, education, drinking water, infrastructure and other basic amenities. Unfortunately, like many other districts of the province the Awaran district was also remained disturbed for several years due to ongoing insurgency in Balochistan by the Baloch separatists. A large number of native people had to migrate to other places due to insurgencies and owing to lack of attention of successive governments the Awaran district remained underdeveloped since beginning of Pakistan. Unfortunately, in 2013 a massive earthquake had jolted Awaran district in which dozens of people had died and tens of thousands of people had remained homeless. The earthquake badly damaged infrastructure, roads, communication and other government buildings which had pushed the district in more difficulties and poverty. It is second term of Chief Minister Balochistan Mir Abdul Qudoos Bezinjo after being chief Minister of the province but regrettably the situation of Awaran district is still unchanged. No doubt, security forces gave huge sacrifices for establishing peace in the district but sadly the elected members of Awaran district hardly paid any due tin resolving issues of masses and equipping Awaran district with modern needs, roads, communication, hospitals. Thus the recent visit of Awaran by Chief Minister is praise worthy visit and it is hoped that chief Minister will continue visiting Awaran and address the problems of masses on priority basis.

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 12

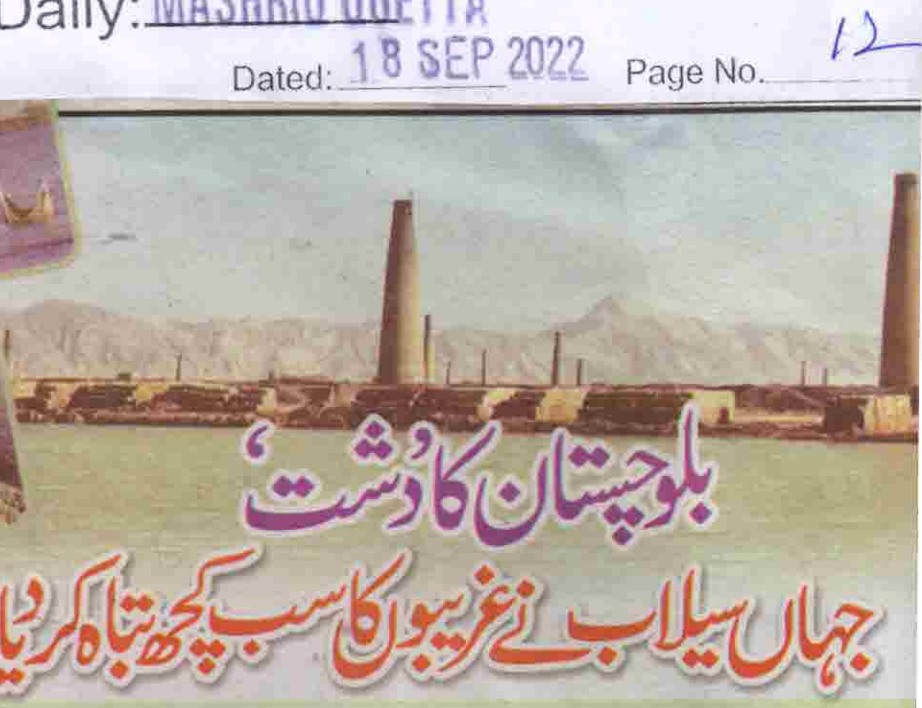

بلوچستان کا دُشت

جہاں سیلاب نے غریبوں کا سب کچھ تباہ کر دیا

...ان کا یہ علاقہ دشت صوبے کے دیگر حصوں کی طرح دور دور تک صرف بنجر زمین اور سخت چٹانوں میں گھرا ...گر یہ تالاب اور جھیلوں کا منظر در حقیقت وہ تباہی ہے جو چند ہفتے قبل سیلابی پانی کا بڑا ریلا برپا کر گیا تھا۔

...ے اس علاقے کو دشت کہتے ہیں مگر اس دن یہ ...ت' سا نہیں لگ رہا تھا۔ یہاں خاموشی تو 'دشت' ...ں مگر چاروں جانب گہرے پانی کے درجنوں ...۔ ان تالابوں کے بیچ کہیں پگڈنڈیاں تھیں جو ...پھسلتی جاتی تھیں اور کہیں پلستر کے بغیر پختہ ...کے اوپر تیرتی معلوم ہوتی تھیں۔ کبھی کبھار کوئی ...پانی میں ڈبکی لگاتا تو پروں کی پھڑ پھڑاہٹ ...اور دشت کی خاموشی توڑ دیتی یا ایک پہیے والی ...ی آواز جس پر گدلے پانی کے تین، چار گیلن ...ٹھائے کوئی سیلاب زدہ شخص ننگے پاؤں اسے ...ے خیموں کی طرف گھسیٹ رہا ہوتا۔

...کے عقب میں لگ بھگ 150 سو بھٹے تھے ...تے پہلے تک دہکتی آگ میں پختہ اینٹیں تیار ہوتی ...ں سے ملحق کچے گھروں میں کھانا پکتا تھا۔ اب ...بھٹے ٹھنڈے پڑ چکے ہیں اور ان کے سائے ...ں ڈوب گئی ہیں۔

...علاقہ دشت صوبے کے دیگر حصوں کی طرح ...رف بنجر زمین اور سخت چٹانوں میں گھرا ہے مگر ...لیوں کا منظر در حقیقت وہ تباہی ہے جو چند ہفتے ...ی کا بڑا ریلا برپا کر گیا تھا۔ یہاں 400 کے ...تے جہاں زندگی کی رونقیں تھیں مگر اب کچھ بھی ...جب ہم دشت کی جانب روانہ ہوئے تو ایسے

ہے۔ دشت کے اس علاقے میں بھی ایسے بڑے بڑے گڑھے موجود تھے۔ ایک بھٹے میں پچاس سے ساٹھ افراد کام کرتے ہیں اور وہ اسی بھٹے کے سامنے خالی گڑھوں میں اپنے گھر بنا لیتے ہیں۔ مگر جب سیلابی ریلا آیا تو سب ڈوب گیا۔ یہاں بسنے والوں میں سے کم از کم دو افراد اسی پانی میں ڈوب کر ہلاک بھی ہوئے مگر باقی خاندان جان بچا کر نکل آئے۔ یہاں دس سے پندرہ فٹ تک پانی اب بھی کھڑا ہے۔

لیکن تباہی صرف اینٹوں کے بھٹوں کے سامنے گہرے گڑھوں میں بنے گھروں میں ہی نہیں ہوئی، ان بھٹوں کے عقب میں قدرے بلندی پر بنے کچے گھر بھی ریلے کی نذر ہوئے۔

اب یہاں بچے کھچے اور ٹوٹے پھوٹے گھر خالی ہیں، نہ کوئی مکین ہے اور نہ سامان۔ جب ہمیں یہاں کچھ نہ ملا تو ہم نے یہاں سے چند میل دور خیموں میں بیٹھے مزدوروں سے ملنے کے لیے دوبارہ سفر کا آغاز کیا۔ اس سے پہلے کہ ہم خاموش

دریافت کیا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ انھوں نے دور سے ہی کچھ یوں جواب دیا کہ 'سب کچھ ختم ہو گیا۔ بس ختم۔ ختم۔ خالی ہو گئے ہیں۔ یہ گھر بھی ڈوب گیا اور گاؤں والا گھر بھی گر گیا۔' یہ کہتے ہوئے وہ پھر پانی میں بھیگا کمبل نچوڑنے لگے۔

میں نے اُن سے پوچھا کہ اب وہ کہاں رہتے تھے اور ان کا گھر کہاں تھا۔ جواباً انھوں نے ایک پتھر اٹھایا اور دور پانی میں اچھالتے ہوئے کہا کہ 'یہ پتھر جہاں گرا ہے وہیں میرا گھر تھا۔' وہاں لکڑی کے چند بانسوں کے سوا کچھ نہیں تھا، جن کے سرے پانی سے باہر نکل رہے تھے اور ان پر ایک چادر پڑی تھی۔

میوہ خان جمالی کے بقول اُن کی عمر بھر کی محنت ڈوب چکی تھی۔ پھر انھوں نے مزید کنکر اٹھائے اور پانی میں پھینکتے ہوئے کہنے لگے: 'یہ میرا گھر تھا۔ یہ دوسرا گھر تھا، یہاں تیسرا اور پھر چوتھا۔ یہ سارے گھر ڈوب گئے ہیں۔'

اس پانی کو دیکھ کر کوئی سوچ نہیں سکتا تھا کہ اس کی تہہ میں چار سو گھر ہیں جو ڈوب گئے ہیں۔ میوہ خان جمالی نے بتایا کہ اُن کا ایک گھر گاؤں میں بھی تھا جو سیلاب میں بہہ گیا ہے۔ 'بھاگو بھاگو، بس یہی آواز تھی۔ بچے پکڑ کر بھاگے بس۔ یہ روڈ تھا اور ہم ادھر کو بھاگ گئے وہاں سے ایک عثمانی نام کے ہوٹل گئے۔ ساری رات بس کانپتے رہے پریشانی میں۔ سب ختم ہو گیا۔ سب گر گیا۔ کچھ نہیں بچا، کوئی کمبل بستر، کچھ بھی نہیں۔ بس یہی ہے جو ریڑھی پر لے جائیں گے۔'

'سب ڈوب گیا۔ یہ پندرہ فٹ پانی ہے۔ یہ تو ابھی کھڑا

کے

چند جوڑے، چادریں اور جوتے ہی ڈھونڈ پائے تھے۔ ان اشیا کو وہ اداپوتا مل کر نچوڑتے اور پھر ایک ریڑھی پر لاد لیتے۔ یہ سامان جمع کر کے انھیں قریب ہی سڑک کنارے بیٹھے اپنے خاندان کے پاس جانا تھا۔

حالیہ سیلاب نے ملک کی پہلے سے بدحال معیشت کو مزید نقصان پہنچایا ہے۔ اب تک کے حکومتی اندازوں کے مطابق اس نقصان کا تخمینہ 30 ارب ڈالر سے زیادہ لگایا گیا ہے۔ کھڑی فصلیں، پھلوں کے باغات اور کئی صنعتیں تباہ ہو گئی ہیں۔ انھی میں ایک اینٹوں کی صنعت بھی ہے۔

پاکستان جنوبی ایشیا میں انڈیا اور بنگلہ دیش کے بعد اینٹیں بنانے والا تیسرا بڑا ملک ہے۔ سنہ 2018 کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں 20 ہزار سے زائد اینٹوں کے بھٹے ہیں۔ یہ بھٹے پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان کے طول و عرض میں ہر اس جگہ موجود ہیں جہاں کی مٹی پختہ اینٹیں بنانے کے لیے بہتر ہے۔ ان بھٹوں سے لاکھوں افراد کا روزگار جڑا ہے اور ان سے حاصل ہونے والی آمدن ملکی جی ڈی پی کا 1.5 فیصد ہے۔ مگر اب حالیہ سیلاب نے ان بھٹوں اور اُن سے جڑے خاندانوں کو متاثر کیا ہے۔ سینکڑوں بھٹے اب بند ہیں اور یہاں کام کرنے والے مزدور بے گھر بھی ہیں اور بیروزگار بھی۔

دشت میں ہی ایک بھٹے پر مزدوری کرنے والے جمشید کا گھر بھی ڈوب چکا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 'ایک دن میں

مقام پر گھر تعمیر کیا تھا جو بھٹے میں اینٹو... سے کھائی کی شکل اختیار کر چکا تھا اور... بھر گیا ہے۔

جمشید نے بتایا کہ اب سب کچھ ڈو... کے مالکان نے ان کی کوئی مدد نہیں کی... ہی کوئی ٹھیکیدار کہ ہم سے پوچھے... سب جھوٹ بولتے ہیں۔ کوئی... آیا کہ ایک خیمہ یا راشن کا پیکٹ... نہیں آیا۔ دور دور جاتے ہوں... پاس تو کچھ بھی نہیں۔ ہم نے پلا... سڑک کے پاس خیمہ بنایا اور اس مے...

جمشید نے مزید بتایا کہ 'میرا ایک... ہے، اس کی دوائی کے لیے ایک رو... لیے روٹی نہیں... رہی۔ اب تو... جائیں اور کیا... ہمیں یہاں 6...

وڈیرہ اللہ یار پچھ... نے بتایا کہ ایک... سے ساٹھ مزدور کا... بھٹے کی تعمیر پر چالیس... خرچ آتا ہے۔

وڈیرہ اللہ یار نے ک... ہوئے بتایا 'اب سیلاب... گیا ہے۔ سیلاب کے پانی نے بھٹوں ک... اینٹیں ختم ہو گئی ہیں۔ مٹی خراب ہو گئی ہیں۔ یہاں کلی (گاؤں) میں چار سو گھ... ہیں۔ ابھی اس وقت ہمارے پاس ا... بھٹوں کی مرمت کریں یا نئے سرے... ہی دن میں کروڑوں کا نقصان ہوا۔'

ہم نے اُن سے پوچھا کہ یہاں انھوں... وڈیروں نے ان مزدوروں کی کوئی م... ڈوب گئے ہیں تو انھوں نے بتایا کہ 'جت... کی، کھانے کو بھی دیا مگر اب تو ہمارے... حکومت والے آتے نہیں۔ اب ہم کیا ک... دشت کے علاقے میں پانی کے یہ جھی... یہاں بھٹوں کی مرمت کے بعد کام ش... وقت لگے گا۔

جمشید کے مطابق اس وقت کئی لوگ... کرنے کا سوچ رہے ہیں تا کہ کسی اور... کی جا سکے۔ 'اب جھونپڑیوں میں یا پلا... ہے تو وہ کہیں بھی رہ لیں گے۔' اس د... اپنی ریڑھی پر بچا کھچا سامان باندھے چھ... رسی کھینچ رہا تھا جبکہ وہ اپنی ضعیف الع...

...ں تھی۔ دشت سے قبل ہم کوئٹہ اور پشین دیکھ... ...ں لوگ سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کی...

تالابوں کی اس دنیا سے آگے بڑھتے، وہیں ایک پگڈنڈی پر ہمیں ایک معمر شخص نظر آیا جو اپنے کمسن پوتے کے ساتھ مل...

ہے۔ جب سیلاب آیا اور یہ پانی چل رہا تھا تو اس کی سطح اس سے کہیں بلند تھی۔' انھوں نے اپنے ٹخنوں اور گھٹنوں کو ہاتھ...

1000 اینٹیں تیار کریں تو پانچ یا چھ سو دیہاڑی ملتی تھی جس میں سے کچھ رقم ٹھیکیدار اس لیے اپنے پاس رکھ لیتے تھے کہ کبھی...

وقت سے ریڑھی کو دھکا لگا رہے تھے۔ لیکن قسمت کی ستم ظریفی...